ماں نے ایك بیوی کے حقوق میں کوتاہی پر مجبور کر دیا

ألجأته أمه إلى التقصير في حق إحدى زوجتيه

[urdu - اردو - أردو]

عبد الرحمن بن ناصر السعدي

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434
IslamHouse.com

ماں نے ایك بیوی كے حقوق میں كوتاہی پر مجبور كر دیا

اگر كسی شخص كی دو بیویاں ہوں، اور اس شخص كی ماں نے اسے ایك بیوی كے حقوق میں كوتاہی پر مجبور كر دیا تو خاوند نے اس بیوی كو اس كوتاہی میں ہی اپنے ساتھ رہنے یا پھر علیحدگی اختیار كرنے كا كہہ دیا اور بیوی اس كے ساتھ رہنا اختیار كر لے تو كیا ایسا جائز ہو گا ؟

الحمد لله:

" اگر خاوند اپنی بیوی كو اپنے ساتھ رہنے یا علیحدگی كا اختیار دے اور بیوی اس كے ساتھ رہنا اختیار كرے تو خاوند پر كوئی گناہ نہیں؛ بلكہ گناہ اور حرج تو اس كی ماں پر ہے جس نے اسے اس حال پر مجبور كیا ہے.

اگر خاوند اپنی والدہ كو خود نصیحت كرنے كی استطاعت ركھتا تو خود نصیحت كرے، یا پھر كسی واسطہ سے جس كی بات تسلیم كرتی ہو اس كے ذریعہ نصیحت كرائے كہ اس كے لیے ایسا كرنا حلال نہیں.

خدشہ ہے كہ كہیں اسے دنیوی اور اخروی عذاب اور سزا كا شكار نہ ہونا پڑ جائے، یہ نصیحت كرنا لازمی ہے، وگرنہ اگر استطاعت نہ ہو تو پھر اللہ تعالی كسی كو بھی اس كی استطاعت سے زیادہ مكلف نہیں كرتا " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد الرحمن السعدی رحمہ اللہ.

دیكھیں: فتاوی المراۃ المسلمۃ (٢ / ٦٥٦) جمع و ترتیب اشرف بن عبد المقصود.